74986 ـ حرام مال والے شخص سے قرض لینے کا حکم

سوال

کیا میرے لیے اسے شخص سے قرض لینا جائز ہے جو حرام تجارت کرنے میں معروف ہے، اور حرام کھانے کا عادی ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

" میرے بھائی آپ کو ایسے شخص سے قرض نہیں لینا چاہیے، اور نہ ہی اس کے ساتھ لین دین کرنا چاہیے جب تك وہ حرام لین دین کرتا ہے، اور سودی کاروبار کرنے میں معروف ہے، یا دوسرے حرام کام، آپ اس سے لین دین نہ کریں، بلکہ آپ اس سے اجتناب کرتے ہوئے اس سے دور رہیں.

لیکن اگر وہ شخص حرام اور غیر حرام دونوں قسم کا لین دین کرتا ہو، یعنی اس کا لین دین حلال اور حرام گندے اور اچھے دونوں سے مختلط ہو تو پھر کوئی حرج نہیں، لیکن پھر بھی اسے ترك کرنا افضل اور بہتر ہے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس میں تجھے شك ہو اسے چھوڑ کر اسے اختیار کرو جس میں شك نہ ہو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2518) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اس لیے بھی کہ ایك دوسری حدیث میں رسو کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اسطرح ہے:

" جو شخص شبہات سے بچ گیا اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کی حفاظت کر لی "

اور ایك حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" گناہ وہ ہے جو تیرے دل میں کھٹکے، اور تو اس پر راضی نہ ہو کہ لوگوں کو اس کا علم ہو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2389) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس لیے مؤمن شخص شبہات سے دور رہتا ہے، اور جب آپ کو یہ علم ہے کہ اس شخص کا سارا لین دین حرام پر مبنی ہے، اور وہ حرام اشیاء کی تجارت کرتا ہے تو اس طرح کے شخص کے ساتھ لین دین نہیں کرنا چاہیے، اور نہ ہی ایسے شخص سے قرض لیا جائے " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (19 / 286).

واللہ اعلم .